فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

شرعی کونسل آف انڈیا
(بریلی شریف)

خطبۂ صدارت

از: تاج الشریعہ، قاضی القضاۃ، مفتیٔ اعظم مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری علیہ الرحمہ

موقع: پندرھواں فقہی سیمینار، شرعی کونسل آف انڈیا، بریلی شریف

منعقدہ: ۱۸/۱۹/۲۰/رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۶/۷/۸/اپریل ۲۰۱۸ء

بمقام: علامہ حسن رضا کانفرنس ہال، مرکز الدراسات الاسلامیہ، بریلی شریف

پیشکش

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

www.muftiakhtarrazakhan.com

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت نبیرۂ حجۃ الاسلام جانشین مفتئ اعظم ہند جگر گوشہ مفسرِ اعظم شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan. WWW.MUFTIAKHTARRAZAKHAN.COM

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنار

میں ہونے والے

فیصلہ جات

نیچے دیئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

www.muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil

خطبۂ صدارت

از: تاج الشریعہ، قاضی القضاۃ، مفتیٔ اعظم مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری علیہ الرحمہ

موقع: پندرھواں فقہی سیمینار، شرعی کونسل آف انڈیا، بریلی شریف

منعقدہ: ۱۸/ ۱۹/ ۲۰/ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۶/ ۷/ ۸/ اپریل ۲۰۱۸ء

بمقام: علامہ حسن رضا کانفرنس ہال، مرکز الدراسات الاسلامیہ، بریلی شریف

....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ سیدنا محمد و آلہ الصفوۃ و صحبہ القدوۃ

و من حذا حذوھم، و نحیٰ نحوھم، فاتخذھم أسوۃ

معزز علمائے دین ومفتیان شرع متین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ فقیر بے مایہ جامعۃ الرضا میں انعقاد پذیر اس پندرھویں فقہی سیمینار میں آپ حضرات کی شرکت پر بہت ہی ممنون ومسرور ہے، آپ حضرات کی علمی ودینی مصروفیات نے آپ کو جو رفعت ومنزلت عطا فرمائی ہے اس پر قرآن عظیم اور احادیث کریمہ شاہد ہیں، اس کے ساتھ ہی ہمہ دم خشیت الٰہی کا استحضار علماء ہی کا وصف لازم ہے۔

رفعت درجات وخشیت الٰہی کا تقاضا ہے کہ ہم سب اخلاص وللّٰہیت کے سایہ میں مسائل جدیدہ کے استخراج احکام میں اپنی پوری بصیرت بروئے کار لائیں اور کتاب وسنت نیز فقہائے کرام کے اقوال راجحہ منقحہ کی روشنی میں دینی فکر کی صحیح سمت متعین کریں، جب مختلف رائیں سامنے آتی ہیں تو اس وقت دلائل کی تنقیح وترجیح اور متضاد نظائر میں سے کسی ایک کا مسئلہ دائرہ پر منطبق کرنا سخت آزمائش کا موقع ہوتا ہے، ایسے موقع پر اخلاص نیت ہی سے مسائل کا حل آسان ہوتا ہے۔

اس لئے مجھے یہ احساس دلانے کی چنداں ضرورت نہیں کہ آپ علمائے امت ہیں بالفاظ دیگر آپ شریعت کے امین ہیں یہ آپ ہی کی ذمہ داری ہے کہ آپ نئے مسائل میں پوری دیانت سے اپنی فکر کو بروئے کار لائیں اور منہج اسلاف کو رہنما بنائیں اور اشباہ ونظائر میں نظر صحیح سے کام لیں اور نوازل کے احکام وعلل اصول شرع کی روشنی میں دریافت کریں پھر آپ کی فکر جس نتیجے پر پہنچے اس پر خوب نظر کر کے کوئی فیصلہ سنائیں اور خود اعتمادی سے بچنے کے لئے ہماری رائے ہے کہ اپنے فیصلے کی تصویب وتصدیق کے لئے بہرحال اکابر کی طرف رجوع کریں، خصوصاً جب کہ ضرورت درپیش ہو تو پوچھنے سے اور مراجعت سے ہرگز گریز نہ کریں۔ فانما شفاء العی السوال، اوکما قال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ [سنن ابی داود] اور اگر ہم سے کوتاہی کے باعث دریافت احکام میں خطا ہوئی ہو تو بعد علم لازم ہے کہ رجوع کریں تاکہ اللہ ہم پر اپنی رحمت فرمائے اور ہم پناہ رحمت میں ہوں۔ یتوب اللہ من تاب

یہاں یہ یاد رہے کہ ظہور حق کے بعد اپنی جمی ہوئی رائے سے رجوع کرنا اور اعتراف خطا اور قبول حق امام اعظم ابوحنیفہ ودیگر مجتہدین اور ان کے متبعین کا شیوہ رہا ہے، کما ھو فی الکتب مذکور ہمیں ان کی سنت سے روگردانی زیب نہیں دیتی کہ ہم ان کے مقلد ہیں۔ ''نہر الفائق'' پھر ''عالمگیری'' میں ہے: ''ولا ینبغی لہ ان یحتج للفتویٰ اذا لم یسأل عنہ واذا اخطا رجع ولا یستحی ولا یأنف۔'' (نہر الفائق ج ۳ ص ۵۹۹)

قرآن حکیم میں بظاہر اس سے خطاب ہوا جو اتباع ھویٰ سے معصوم ہے ارشاد ہوا:

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً (الی قولہ) فِی الْاَرْضِ فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْھَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ الآیۃ۔

www.muftiakhtarrazakhan.com

اور حقیقتاً یہ خطاب حکام، علماء اور ناقلان فتویٰ سے ہے کہ وہ نصیحت مانیں اور اتباع ہویٰ کا ہولناک انجام سوچیں اور اس وعید کی شدت پر غور کریں جو بر سبیل فرض معصوم کو سنائی گئی تو ہم غیر معصومین کی کیا بساط؟ اللہ تعالیٰ ہم سب کو استقامت بخشے اور اتباع ہویٰ وتشہی کی آفتوں سے محفوظ رکھے۔

ایک مقصد اس "شرعی کونسل" کے قیام سے یہ تھا اور ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحقیقات کو اجاگر کیا جائے اور اپنوں اور غیروں کے دلوں میں ان کی علمی وجاہت کا سکّہ جو پہلے سے بیٹھا ہوا ہے اور مستحکم کیا جائے اور دکھایا جائے کہ علم کے اس جبل شامخ کی تحقیقات ایسی راسخ ہیں کہ سب اکٹھا ہو کر ہلانا چاہیں تو ہل نہ سکیں، ہلانے والے ہل جائیں۔

مزید برآں یہ امر لوگوں پر بار بار روشن ہو کہ مدت دراز گزرنے کے بعد بھی وہ علم رفیع ابھرتے ہوئے مسائل میں گم گشتگان کے لئے رہبر ورہنما ہے مگر صد افسوس! اب یہ دیکھا جارہا ہے کہ اعلیٰ حضرت کے خوشہ چینوں کے خوشہ چیں تصریحات اعلیٰ حضرت سے صرف نظر کر رہے ہیں اور ان کی تحقیقات کے برخلاف اپنی نئی تحقیقیں پیش کر رہے ہیں، جب کہ اس بارگاہ فیض سے منہ موڑنا نہ صرف سوئے ادب ہے بلکہ اس طرز عمل سے آزادروی کو ہوا دینے کے مرادف ہے۔

بہر حال اہل حق کو اپنی فکر لازم ہے ہم امید کرتے ہیں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہماری یہ شرعی کونسل اور اس کے فقہی سیمینار امتیازی شان کے ساتھ شریعت کے دائرے میں اپنا کام مستقبل میں بھی انجام دیتے رہیں گے اور حق گوئی اور حق پسندی اور حق پر استقامت اس کا طرۂ امتیاز رہے گا۔

اخیر میں بطور یاد دہانی گزارش ہے کہ درمیان بحث مخاطب کے حفظ مراتب کو ملحوظ خاطر رکھیں اور اظہار حق کے لئے اپنے استدلال کو بلطف ونرمی وحکمت کے ساتھ پیش کریں اور کم سے کم وقت میں بحث کو سمیٹنے کی کوشش کریں اور لفظی بحث سے احتراز کریں، آپ جیسے تجربہ کار افراد کی کوششوں سے میں پوری امید رکھتا ہوں کہ زیر بحث مسائل:

(۱) ڈیجیٹل کرنسی (digital currency) کی شرعی حیثیت اور ان کی خرید وفروخت کا حکم۔

(۲) مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نمازی کے آگے سے گزرنے کی شرعی حیثیت۔

(۳) نیلام اور اس کے تحت خریدی گئی اشیاء کا شرعی حکم۔

جیسے اہم مسائل میں ہم کسی اہم فیصلے تک پہنچ جائیں گے۔ وباللہ التوفیق

یہ چند باتیں حسب دستور سابق آپ سے گزارش کی گئیں اور ان کی اہمیت آپ جیسے ہوش مند، نکتہ سنج، حاملان امانت شرع اور مسلک اہلسنت کے دردمند اور اس کی شاخت بنام مسلک اعلیٰ حضرت کے نگہبان و پاسبان حضرات پر پوشیدہ نہیں، اس لئے ان کے اعادے میں کوئی حرج نہیں بلکہ بار بار اس کا اعادہ بطور تجدید عہد وتسخیر خویش و یاد دہانی برائے دیگراں ضروری ہے، پھر بظاہر خطاب اگرچہ حاضرین سے ہے مگر ابلاغ واعلام غیر حاضرین کے لئے بھی ہے یا بالفاظ دیگر ان کو بھی سنانا ہے اس دور پرفتن میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کی شخصیت بحیثیت امام اہلسنت اور زیادہ اجاگر ہوئی ہے اور مسلک اعلیٰ حضرت مسلک اہلسنت کی صحیح پہچان اور حنفیت اور تقلید ائمہ مجتہدین اور ان کے ساتھ نیاز مندی کا امتیازی نشان بن کر ہر دور سے زیادہ اس دور میں ابھر رہا ہے مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ کہیں کہیں اس کے خلاف کوئی آواز دبی دبی سنائی دیتی ہے تو کہیں بعض تحریروں سے اس کی مخالفت نمایاں ہوتی ہے بلکہ شدہ شدہ اس امر میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے اور اعلیٰ حضرت سے اختلاف کا حوصلہ رکھنے والے گوناگوں رنگارنگ ہیں اور ان کے مقاصد جداجدا ہیں مجھے اس جگہ اس کی تفصیل کی حاجت نہیں کہ یہ بات سب پر ظاہر ہے عیاں را چہ بیاں، البتہ مسائل میں اعلیٰ حضرت سے اختلاف کا حوصلہ رکھنے والے کہیں کہیں خود اعلیٰ حضرت کا نام لیتے ہیں جیسا کہ خود میں نے بعض سے سنا، کاش! ان لوگوں میں کوئی ایسا ہوتا جو اعلیٰ حضرت کی روش کو رہنما بناتا اور تشہی اور شخصی مفاد ولحاظ اغنیاء سے گریزاں خداداد لیاقت وتمیز وافر سے کام لے کر تنقیح مسائل غیر منقحہ کرتا اور ائمہ فتویٰ ومقتدایان قضا وافتاء کے نشان قدم پر قدم رکھتے ہوئے صحیح و رجیح کو جلوہ دیتا اور مرجوح سے مجتنب ہو کر خلاف اجماع سے بچتا اور نقول معتمدہ کی روشنی میں یہ ثابت کرتا کہ یہی امام اعظم کا قول ضروری ہے اور التزام مذہب معین سے اس پر جو عہد عائد ہوا اور جو امانت اس کے ذمے میں آئی، اس سے عہدہ برآ ہوتا کیا واقعہ یہی ہے اور یہی مشاہدہ! اس کا جواب اصحاب فکر ونظر واہل فہم پر چھوڑتا ہوں۔

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپ جیسے حضرات سے مجھے امید ہے کہ مسلک اعلیٰ حضرت پر اور زیادہ سختی کے ساتھ عملی طور پر دوسروں کو تعلیم اور تلقین کے لئے استقامت کا مظاہرہ فرمائیں گے اور یہ بتائیں گے کہ مسلک اعلیٰ حضرت صرف عقائد اہلسنت ہی کا دوسرا نام نہیں بلکہ بہت سارے معمولات اہلسنت کی بھی صحیح پہچان ہے یہی نہیں بلکہ یہ سچی حنفیت خصوصاً اور عموماً تقلید ائمہ مجتہدین کی تاکید اور اتباع رخص و پیروی حیل کا سد باب اور التزام صحیح و رجیح کا بھی داعی و متقاضی ہے۔

اعلیٰ حضرت کے گلزار علم کے خوشہ چینوں سے کچھ پھول چننے والے اگر یہ تفریق کریں کہ یہ مسائل ہیں جن میں اعلیٰ حضرت سے اختلاف کیا جاسکتا ہے تو انہیں یہ بات زیب نہیں دیتی انہیں لازم کہ وہ خوشہ چینان گلشن اعلیٰ حضرت کی روش پر رہیں جن کو کبھی یہ خیال نہ گزرا، تو ہمیں کب شایاں ہے کہ ہم ان اکابر کی روش سے قدم باہر نکالیں۔

لہٰذا ہماری شرعی کونسل کا دستور رہے کہ ہم نے کبھی یہ گوارا نہ کیا کہ تحقیقات اعلیٰ حضرت تو تحقیقات اعلیٰ حضرت، ان کے حاشیہ نشیں نامور علمائے کرام مثل صدر الشریعہ و مفتیٔ اعظم کی تحقیقات کو تختۂ مشق بنائیں اور ان کی تحقیق پر تحقیق کریں۔ مجھے کہنے دیا جائے کہ شرعی کونسل کے جہاں کچھ اچھے پہلو ہیں وہاں کچھ افسوسناک پہلو بھی ہیں جو آپ شرکائے شرعی کونسل سے پوشیدہ نہیں اور ماضی قریب میں بعض پہلو رونما بھی ہوئے۔

اللہ جزائے خیر دے محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری رضوی امجدی کو جنہوں نے ہر جگہ اور یہاں بھی ان پر نظر رکھی اور بروقت ان کا سد باب کیا اور جن دردمندان مسلک اعلیٰ حضرت نے ان کا ساتھ یہاں یا جہاں کہیں دیا وہ بھی لائق صد تحسین اور مستحق دعائے خیر ہیں، اللہ ان سب کو ہمیشہ توفیق خیر اور برکات دارین سے نوازے۔

شرعی کونسل کی فکر کے بانی علامہ ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ ماضی قریب میں ہوئے، جنہوں نے نماز میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال اور رویت ہلال کے مسائل کے لئے ہنگامی نشست کا اہتمام جامعہ اشرفیہ میں فرمایا تھا جس میں یہ فقیر بھی حاضر تھا، اس کے پیچھے یہ جزئیہ کارفرما تھا کہ عوام جن کو ان مسائل میں ابتلا ہے ان کے لئے بقدر امکان شرع سے کوئی راہ نکلے بصورت دیگر اکابر علمائے اہلسنت جو امنائے شریعت ہیں کے فیصلے پر عوام و خواص سب کاربند ہوں مگر لاؤڈ اسپیکر، رؤیت ہلال و اقامت جمعہ کے مسائل کے سلسلے میں کیا ہوا؟ وہ سب پر ظاہر ہے، مجھے اس پر تبصرے کی ضرورت نہیں۔ ہمیں اپنی فکر لازم ہے موجودہ سیمینار میں جو مسائل درپیش ہیں، آپ حضرات سے امید ہے کہ ان کا شرعی حل بفیض اعلیٰ حضرت نکالیں گے اور پوری ذمہ داری کے ساتھ تصریحات اعلیٰ حضرت کو رہنما بنائیں گے اور انہیں کی رہنمائی کی روشنی میں قول صوری کیا ہے؟ اور قول ضروری کیا؟ واضح فرمائیں گے اور کسی مسئلے میں ائمہ مذہب کی نص صریح اگر مل جائے تو اپنی بحث سے دست بردار ہوں گے اور ان کی نص کو حکم شرع مان کر تسلیم فرمائیں گے۔

ہمیں احساس ہے کہ آپ نے اپنے اوقات عزیز میں سے کچھ قیمتی وقت نکالا اور سفر کی تکالیف برداشت کر کے آپ شریک اجلاس ہوئے ہیں ہم ''شرعی کونسل'' کے تمام شرکاء کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ عزوجل اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں آپ تمامی حضرات کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین

فقیر محمد اختر رضا القادری الازہری غفرلہٗ

بانی وسرپرست اعلیٰ: شرعی کونسل آف انڈیا

رکن فیصل بورڈ: شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف

۱۸ / رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۶ / اپریل ۲۰۱۸ء

www.muftiakhtarrazakhan.com